بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

الحمدللہ کہ اس شمارے کے ساتھ ہی 'حکمتِ قرآن' کی چھٹی جلد پایۂ تکمیل کو پہنچ رہی ہے ۔ قارئین کی دلچسپی اور سہولت کے پیش نظر اس شمارے میں سال رواں کے دوران شائع ہونے والے جملہ مضامین و مقالات کی ایک مکمل فہرست شامل اشاعت کردی گئی ہے۔ قارئین کو یاد ہوگا کہ اس روایت کا آغاز گذشتہ سال ہوا تھا جب سال کے اختتام پر ہم نے پہلی بار حکمتِ قرآن کے ابتدائی شمارے سے لے کر، جو مارچ ۸۲ء میں شائع ہوا تھا ۔ دسمبر ۸۶ء تک کے مضامین کا مکمل اشاریہ شائع کیا تھا ۔ آئندہ بھی ہماری کوشش ہوگی کہ سال کے آخر پر دورانِ سال شائع شدہ مضامین و مقالات کا اشاریہ شائع کرنے کی اس روایت کو برقرار رکھا جائے ۔

اشاریے کی سال بہ سال اشاعت جہاں ایک طرف قارئین کے لئے باعثِ افادہ و سہولت ہے وہاں خود ادارے کے لئے خود احتسابی کا ذریعہ بھی ہے ۔ اس پہلو سے جب ہم اپنی سالِ رواں کی کارگزاری پر نظر ڈالتے ہیں تو یہ اطمینان تو ضرور ہوتا ہے کہ اس سال کے دوران پرچے کی اشاعت میں خاصی باقاعدگی رہی ہے ۔ سال بھر میں صرف ایک موقع ایسا آیا تھا جب ہماری کوتاہی کے باعث دو ماہ کا مشترک شمارہ شائع ہوا ۔ بقیہ سال میں ، الحمدللہ ، پرچہ ہر ماہ شائع ہوتا رہا ہے ۔ پھر یہ کہ پرچے کے معیارِ کتابت و طباعت یعنی حسنِ ظاہری میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے جو محسوس و مشہود ہے ۔ تاہم بعض دوسرے پہلوؤں سے بہتری کی کافی گنجائش ہم محسوس کرتے ہیں ۔ اگرچہ بالعموم معیاری علمی مضامین ہی مطالعے کے لئے پیش کئے جاتے رہے ہیں ، تاہم یہ وہ گوشہ ہے جہاں بہتری کی گنجائش ہر دم موجود رہتی ہے ۔ اس سال ڈاکٹر محمد رفیع الدین مرحوم کی دو معرکۃ الآرا تصانیف ، 'منشورِ اسلام' اور 'حکمتِ اقبال' بالاقساط پرچے کی زینت بنتی رہی ہیں ، جن کی وجہ سے اگرچہ پرچے میں تنوّع کی کچھ کمی محسوس کی گئی تاہم ان مضامین کی علمی افادیت اپنی جگہ مسلم ہے اور اس کا اعتراف بارہا قارئین کی جانب سے کیا جاتا رہا ہے ــــ ان سطور میں پورے سال کا

(باقی صفحہ ۳۱ پر)